



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: [www.rbi.org.in/hindi](http://www.rbi.org.in/hindi)

ویب سائٹ: [www.rbi.org.in](http://www.rbi.org.in)

ایمیل: [helpdoc@rbi.org.in](mailto:helpdoc@rbi.org.in)

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی -400001

فون: 022-22660502

22 اکتوبر، 2021

**مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اجلاس کے منٹس، 6 سے 8 اکتوبر، 2021**  
**[ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ، 1934 کی دفعہ 45 ZL کے تحت]**

ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ 1934 کے دفعہ 45 Z B کے تحت تشکیل دی گئی مانیٹری پالیسی کمیٹی (MPC) کی اکتیسویں میٹنگ 6 سے 8 اکتوبر 2021 تک منعقد ہوئی۔

2- اس میٹنگ میں تمام اراکین نے شرکت کی – اس میں نیشنل کونسل آف اپلائڈ اکنامک ریسرچ، دہلی کے سینئر مشیر ڈاکٹر ششانک بھیدے، اور اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ ریسرچ، ممبئی میں پروفیسر ایمریٹس ڈاکٹر اشیم گول، اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ، احمد آباد میں پروفیسر، پروفیسر جینتھ آر ورما، اور ڈاکٹر مریدل کے ساگر، ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ، 1934 کے دفعہ (c) (2) ZB 45 کے تحت مرکزی بورڈ کے نامزد کردہ ریزرو بینک کے افسر)؛ مالیاتی پالیسی کے انچارج ڈپٹی گورنر ڈاکٹر مائیکل دیبرا پاترا نے شرکت کی۔ اور اس اجلاس کی صدارت گورنر جناب شکتی کانت داس نے کی۔ فروری 2020 کے بعد یہ پہلا موقع تھا جب مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے شخصی موجودگی کے ساتھ میٹنگ کا انعقاد کیا۔

3- ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ 1934 کے دفعہ 45 L Z کے مطابق، ریزرو بینک مانیٹری پالیسی کمیٹی کی ہر میٹنگ کے بعد چودھویں دن، میٹنگ کی کارروائی کے منٹس شائع کرے گا جس میں مندرجہ ذیل باتیں شامل ہوں گی، اور وہ یہ ہیں:

(الف) مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اجلاس میں منظور کی گئی قرارداد،

(ب) مانیٹری پالیسی کمیٹی کے ہر ممبر کا ووٹ، جو کہ ایسے ممبر سے منسوب ہے، مذکورہ اجلاس میں منظور کی گئی قرارداد پر اور،

(ج) مذکورہ اجلاس میں منظور کردہ قرارداد پر دفعہ 45 L Z کے ذیلی سیکشن (11) کے تحت مانیٹری پالیسی کمیٹی کے ہر رکن کا بیان۔

4- مانیٹری پالیسی کمیٹی نے ریزرو بینک کی جانب سے صارفین کے اعتماد، گھریلو افراط زر کی توقعات، کارپوریٹ سیکٹر کی کارکردگی، کریڈٹ کے حالات، صنعتی، خدمات اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں کا آؤٹ لک، اور پیشہ ور پیشین گوئی کرنے والوں کے تخمینے کا جائزہ لینے کے لیے کئے گئے سروے کا جائزہ لیا۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی نے عملے کے میکرو اکنامک پروجیکشنز، اور آؤٹ لک کے مختلف خطرات سے متعلق متبادل منظرناموں کا بھی تفصیلی جائزہ لیا۔ مذکورہ بالا امور کو دھیان میں رکھتے ہوئے اور مانیٹری پالیسی کے موقف پر وسیع مباحثے کے بعد، مانیٹری پالیسی کمیٹی نے وہ قرارداد منظور کی جو ذیل میں دی گئی ہے۔

## قرارداد

5- موجودہ اور ترقی پذیر میکرو اکنامک صورتحال کی جائزے کی بنیاد پر، مانیٹری پالیسی کمیٹی (MPC) نے آج (8 اکتوبر 2021) کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا:

• لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت پالیسی ریپو ریٹ کو بغیر کسی تبدیلی کے 4.0 فیصد پر رکھیں۔

اس کے نتیجے میں، لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت ریورس ریپو ریٹ 3.35 فیصد اور مارجنل اسٹینڈنگ سہولت (ایم ایس ایف) ریٹ اور بینک ریٹ 4.25 فیصد پر برقرار ہے۔

• مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اکاموڈیٹیو موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

یہ فیصلے نمو کی حمایت کرتے ہوئے  $+/-$  2 فیصد کے بینڈ کے اندر کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) افراط زر کے لیے 4 فیصد کی درمیانی مدت کے ہدف کو حاصل کرنے کے مطابق ہیں۔

فیصلے سے متعلق بنیادی باتیں درج ذیل بیان میں ذکر کی گئی ہیں۔

## جائزہ

### عالمی معیشت

6. 4-6 اگست 2021 کے دوران مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی میٹنگ کے بعد سے، عالمی بحالی کی رفتار تمام جغرافیائی علاقوں میں کووڈ-19 کے ڈیلٹا ویرینٹ کے تیزی سے پھیلنے کے ساتھ کم ہو گئی ہے، جس میں وہ کچھ ممالک شامل ہیں جہاں نسبتاً زیادہ ویکسینیشن کی شرح ہے۔ اگست میں سات ماہ کی کم ترین سطح پر جانے کے بعد، ستمبر میں گلوبل پرجیزنگ مینیجرز انڈیکس

(PMI) میں معمولی اضافہ ہوا۔ عالمی تجارتی سامان کی تجارت کا حجم کوارٹر 2: 2021 میں مستحکم رہا، لیکن حال ہی میں سپلائی اور لاجسٹک رکاوٹوں کے برقرار رہنے سے رفتار میں کمی واقع ہوئی ہے۔

7. اشیاء کی قیمتیں بڑھی رہی ہیں، اور نتیجتاً زیادہ تر ترقی یافتہ معیشتوں (AES) اور ابھرتی ہوئی مارکیٹ کی معیشتوں (EMES) میں افراط زر کے دباؤ میں اضافہ ہوا ہے، جو کہ سابقہ گروپ میں چند مرکزی بینکوں اور بعد میں کئی بینکوں کی جانب سے مالیاتی سختی کا سبب بنا ہے۔ مانیٹری پالیسی کے موقف میں تبدیلی، اس سال کے آخر میں بڑی ترقی یافتہ معیشتوں میں بانڈ کی خریداری میں ممکنہ حد تک کمی کے ساتھ، اگست میں رینج باؤنڈ رہنے کے بعد زیادہ تر ترقی یافتہ معیشتوں (AES) اور ابھرتی ہوئی مارکیٹ کی معیشتوں (EMES) میں بانڈ کی پیداوار میں تیزی سے اضافے کے ساتھ بین الاقوامی مالیاتی منڈیوں پر دباؤ ڈالنا شروع کر رہی ہے۔ امریکی ڈالر تیزی سے مضبوط ہوا ہے، جبکہ ابھرتی ہوئی مارکیٹ کی معیشتوں (EMES) کی کرنسیاں ستمبر کے اوائل سے حالیہ ہفتوں میں سرمائے کے اخراج کے ساتھ کمزور ہوئی ہیں۔

### گھریلو معیشت

8. گھریلو محاذ پر، حقیقی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں بڑی سازگار بنیاد پر 2021-22 کے کوارٹر 1 کے دوران سال بہ سال 20.1 فیصد کا اضافہ ہوا؛ تاہم، اس کی رفتار وبائی مرض کی دوسری لہر کی وجہ سے کم ہو گئی۔ 2021-22 کے کوارٹر 1 میں حقیقی جی ڈی پی کی سطح دو سال قبل وبائی بیماری سے پہلے کی سطح سے 9.2 فیصد کم تھی۔ ڈیمانڈ کے حوالے سے، جی ڈی پی کے تقریباً تمام عناصر نے سال بہ سال مضبوط ترقی کی۔ سپلائی کے نقطہ نظر سے حقیقی مجموعی ویلیو ایڈڈ (GVA) میں 2021-22 کے کوارٹر 1 کے دوران 18.8 فیصد سالانہ اضافہ ہوا۔

9. اگست۔ ستمبر کے مہینے میں اقتصادی سرگرمیوں میں بڑھوتری دیکھنے کو ملی، جس میں انفیکشن کی کمی، پابندیوں میں نرمی اور ویکسینیشن کی رفتار میں تیزی سے مدد ملی۔ جنوب مغربی مانسون میں، اگست میں تھم جانے کے بعد، ستمبر میں تیزی آئی، جس کی وجہ سے مجموعی موسمی بارشوں کا خسارہ طویل مدتی اوسط سے کم ہو کر 0.7 فیصد رہ گیا اور خریف کی بوائی پچھلے سال کی سطح سے زیادہ ہو گئی۔ پہلے پیشگی تخمینوں کے مطابق 150.5 ملین ٹن خریف کی اناج کی ریکارڈ پیداوار مجموعی زرعی شعبے کے لیے اچھی بات ہے۔ ستمبر کے آخر تک، آبی ذخائر کی سطح مکمل آبی ذخائر کی سطح کے 80 فیصد سے اوپر تھی، جس سے ربیع کی پیداوار کے امکانات میں اضافہ متوقع ہے۔

10. ایک طویل وقت کے مندی کے بعد، صنعتی پیداوار نے جولائی میں مسلسل پانچویں مہینے میں اعلیٰ سال بہ سال کے حساب سے ترقی درج کی ہے۔ ستمبر میں مینوفیکچرنگ کے شعبے میں پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس (پی ایم آئی) 53.7 کے حساب سے مثبت پہلو پر رہا۔ خدمات کی سرگرمی نے زیادہ رابطہ والے سرگرمیوں کی دہے ہوئے مانگ کی سپورٹ کی وجہ سے تقویت حاصل کی۔

سروسز کے شعبے میں پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس (پی ایم آئی) ستمبر میں 55.2 کے حساب سے توسیعی زون میں جاری رہی، حالانکہ کچھ ذیلی اجزاء معتدل رہے۔ اگست- ستمبر کے لیے ہائی فریکوئنسی انڈیکسٹرز - ریلوے مال کی آمد و رفت؛ سیمنٹ کی پیداوار؛ بجلی کی طلب؛ پورٹ کارگو؛ ای وے بلز؛ جی ایس ٹی اور ٹول کی وصولی - وبائی امراض سے پہلے کی سطح کے مقابلہ میں معاشی سرگرمیوں کو معمول پر لانے میں پیشرفت کا اشارہ دیتا ہے۔ تاہم، گھریلو ہوائی ٹریفک، دو پہیوں کی فروخت اور سٹیل کی کھپت جیسے اشارے پیچھے رہ رہے ہیں۔ غیر تیل کی برآمدات کی نمو مضبوط بیرونی مانگ کی وجہ سے مضبوط رہی۔

11. اگست میں ہیڈ لائن کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) افراط زر 5.3 فیصد پر لگاتار دوسرے مہینے کم ہوا، جو کہ مئی- جون 2021 میں حالیہ چوٹی سے ایک فیصد پوائنٹ کم ہوا۔ یہ بنیادی طور پر غذائی افراط زر میں نرمی کی وجہ سے ہوا تھا۔ اگست میں ایندھن کی مہنگائی نئی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔ بنیادی افراط زر، یعنی خوراک اور ایندھن کو چھوڑ کر افراط زر جولائی- اگست 2021 میں 5.8 فیصد تک پہنچ گیا اور اسی پر ٹہرا رہا۔

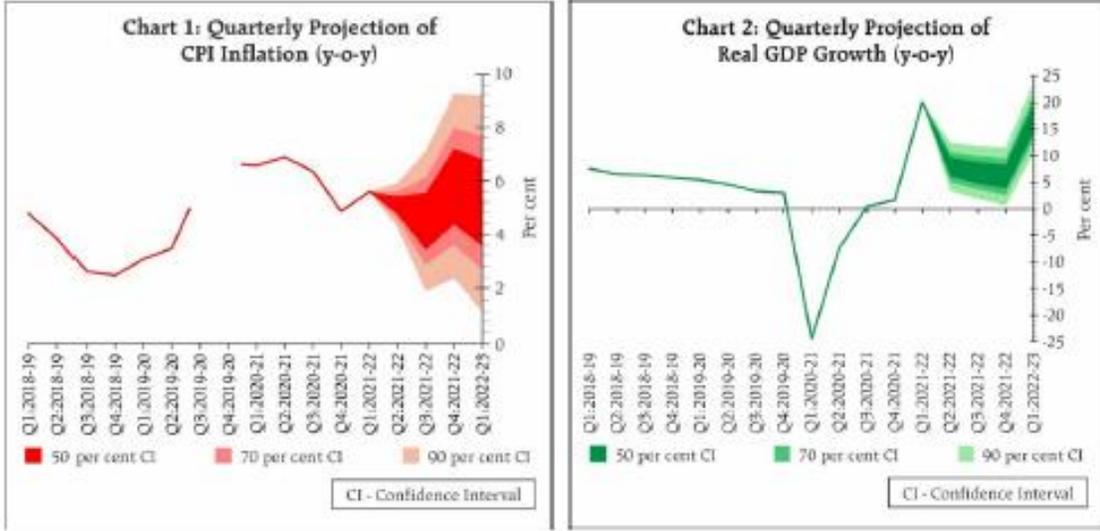
12. اگست- ستمبر میں سسٹم کی لیکویڈیٹی بڑے سرپلس میں رہی، جس میں یومیہ جذب جولائی- اگست میں اوسطاً 7.7 لاکھ کروڑ روپیہ سے بڑھ کر ستمبر کے دوران 9.0 لاکھ کروڑ روپیہ اور اکتوبر (6 اکتوبر تک) کے دوران 9.5 لاکھ کروڑ تک فیکسڈ ریٹ ریورس ریپو، 14 دن کا متغیر ریٹ ریورس ریپو (وی آر آر آر) اور لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ فیسیلٹی (ایل اے ایف) کے تحت فائن ٹیوننگ آپریشنز کے حساب سے پہنچ گیا۔ سیکنڈری مارکیٹ گورنمنٹ سیکورٹیز ایکوزیشن پروگرام (G-SAP) کے تحت اب تک 2021-22 کے دوسرے سہ ماہی میں 1.2 لاکھ کروڑ کی نیلامی نے ٹرم اسٹرکچر میں لیکویڈیٹی فراہم کی ہے۔ 1 اکتوبر 2021 تک، ریزرو رقم (نقد ریزرو تناسب میں تبدیلی کے پہلے دور کے اثرات کے لیے ایڈجسٹ کیا گیا) میں 8.3 فیصد کا اضافہ ہوا (سال بہ سال کے حساب سے)؛ جبکہ 24 ستمبر 2021 تک منی سپلائی (M3) اور بینک کریڈٹ میں بالترتیب 9.3 فیصد اور 6.7 فیصد کا اضافہ ہوا۔ ہندوستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 2021-22 (1 اکتوبر تک) میں 60.5 بلین بڑھ کر 637.5 بلین ہو گئے، جو کہ جزوی طور پر خصوصی ڈرائنگ رائٹس (ایس ڈی آر) کے مختص کی عکاسی کرتا ہے، اور یہ 2021-22 کے لیے 14 ماہ کی متوقع درآمدات کے قریب تھا۔

## آؤٹ لک

13. آگے بڑھتے ہوئے، 2021-22 کی تیسری سہ ماہی کے دوران افراط زر کی رفتار خریف کی ہوائی اور ممکنہ طور پر ریکارڈ پیداوار میں ہونے والی حالیہ بڑھوتری کے پیش نظر، کم ہونے کو ہے۔ اناج کے مناسب بفر سٹاک کے ساتھ، اس بات کی توقع ہے کہ یہ عوامل اناج کی قیمتوں کی حد کو پابند رکھنے میں مدد کریں گے۔ سبزیوں کی قیمتیں، جو کہ مہنگائی کے اتار چڑھاؤ کا ایک بڑا ذریعہ ہیں، سال میں اب تک برقرار ہیں اور ان کے کم رہنے کا امکان ہے، یہ فرض کرتے ہوئے کہ غیر موسمی بارشوں کی وجہ سے کوئی خلل نہیں پڑے گا۔ دالوں اور خوردنی تیل کے معاملے میں

حکومت کی طرف سے سپلائی کی طرف سے مداخلتیں طلب اور رسد کے فرق کو پر کرنے میں مدد کر رہی ہیں۔ خریف کی فصل کی آمد کے ساتھ صورتحال میں بہتری کی توقع ہے۔ تاہم حالیہ وقت میں خوردنی تیل کی قیمتوں میں اضافہ تشویش کا باعث ہے۔ دوسری طرف، خام تیل کی قیمتوں سے دباؤ برقرار ہے جو عالمی طلب اور رسد کے حالات پر غیر یقینی صورتحال کے باعث اتار چڑھاؤ کا شکار ہے۔ گھریلو پمپ کی قیمتیں بہت بلند سطح پر برقرار ہیں۔ دھاتوں اور توانائی کی بڑھتی ہوئی قیمتیں، اہم صنعتی اجزاء کی شدید قلت اور لاجسٹکس کے اعلیٰ اخراجات ان پٹ لاگت کے دباؤ میں اضافہ کر رہے ہیں۔ تاہم، مانگ کے کمزور حالات آؤٹ پٹ کی قیمتوں میں بڑھوتری کے حوالے سے دخل اندازی کر رہے ہیں۔ خوراک کی قیمتوں میں نرمی کے ساتھ ہیڈ لائن سی پی آئی کی رفتار اعتدال میں آ رہی ہے جو کہ سازگار بنیادی اثرات کے ساتھ مل کر مستقبل قریب میں افراط زر میں خاطر خواہ نرمی لاسکتی ہے۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) افراط زر بڑے پیمانے پر متوازن خطرات کے ساتھ 2021-22 کے لیے 5.3 فیصد متوقع ہے، جو کہ 2021-22 کے Q2 میں 5.1 فیصد، Q3 میں 4.5 فیصد؛ اور Q4 میں 5.8 فیصد متوقع ہے۔ 2022-23 کے کوارٹر 1 کے لیے کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) افراط زر 5.2 فیصد (چارٹ 1) متوقع ہے۔

14. کورونا کی دوسری لہر کے خاتمے کے ساتھ گھریلو اقتصادی سرگرمیاں بڑھ رہی ہیں۔ آگے بڑھتے ہوئے، دیہی مانگ میں تیزی برقرار رہنے کا امکان ہے، خریف کی بوائی کی نارمل سے اوپر رہنے کو دیکھتے ہوئے جبکہ ربیع کے امکانات روشن ہیں۔ ویکسینیشن کی رفتار میں خاطر خواہ تیزی، نئے انفیکشنز میں مسلسل کمی اور آنے والے تہوار کے سیزن سے زیادہ رابطہ والے خدمات کے شعبے میں دبی ہوئی مانگ کو سپورٹ ملے گی، اور کم رابطہ والے خدمات کے شعبے میں مانگ کو تقویت ملے گی، اور اس سے شہری مانگ کو تقویت ملے گی۔ مالیاتی اور مالی حالات آسان اور ترقی کے لیے معاون ہیں۔ صلاحیت کا استعمال بہتر ہو رہا ہے، جبکہ کاروباری نقطہ نظر اور صارفین کا اعتماد بحال ہو رہا ہے۔ حکومت کی طرف سے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، اثاثہ جات کی منیٹائزیشن، ٹیکسیشن، ٹیلی کام سیکٹر اور بینکنگ سیکٹر پر توجہ مرکوز کرنے والی وسیع البنیاد اصلاحات سے سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ، صلاحیت میں توسیع اور نجی سرمایہ کاری کی بڑھوتری میں اضافہ ہوگا۔ پیداوار سے منسلک ترغیب (پی ایل آئی) اسکیم گھریلو مینوفیکچرنگ اور برآمدات کے لیے اچھی علامت ہے۔ عالمی سیمی کنڈکٹر کی قلت، اجناس کی بلند قیمتیں اور ان پٹ کی قیمتیں، اور ممکنہ عالمی مالیاتی منڈی میں اتار چڑھاؤ ملکی ترقی کے امکانات کے لیے اہم منفی خطرات ہیں، جبکہ ساتھ ہی ساتھ میں مستقبل میں کووڈ-19 کی رفتار کے گرد غیر یقینی صورتحال ہے۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، حقیقی جی ڈی پی کی نمو کا تخمینہ 2021-22 میں 9.5 فیصد پر برقرار رکھا گیا ہے جو کہ دوسری سہ ماہی میں 7.9 فیصد، اور تیسری سہ ماہی میں 6.8 فیصد؛ اور 2021-22 کی چوتھی سہ ماہی میں 6.1 فیصد پر مشتمل ہے۔ 2022-23 کے کوارٹر 1 کے لیے حقیقی جی ڈی پی نمو 17.2 فیصد (چارٹ 2) متوقع ہے۔



15. جولائی۔ اگست میں افراط زر کی شرح متوقع سے کم تھی۔ بنیادی افراط زر کی بلند سطح پر برقرار رہنے کے ساتھ، سپلائی سائیڈ اور لاگت کے دباؤ کو مزید بہتر بنانے کے اقدامات، بشمول مرکز اور ریاستوں دونوں کی طرف سے پیٹرول اور ڈیزل پر بالواسطہ ٹیکسوں میں کیلیبریٹڈ کٹوتیاں، مہنگائی میں مزید پائیدار کمی اور افراط زر کی توقعات کو پورا کرنے میں معاون ثابت ہوں گی۔ مجموعی طلب کا نقطہ نظر بتدریج بہتر ہو رہا ہے لیکن سست روی بہت زیادہ ہے: پیداوار ابھی بھی کووڈ سے پہلے کی سطح سے نیچے ہے، اور بحالی ناموار ہے اور تنقیدی طور پر پالیسی سپورٹ پر منحصر ہے۔ وبائی امراض سے پہلے کی سطحوں کے مقابلے، زیادہ رابطہ والے خدمات، جو ہندوستان میں اقتصادی سرگرمیوں میں تقریباً دو پانچویں حصہ رکھتی ہیں، لیکن اب بھی کافی پیچھے ہیں۔ مینوفیکچرنگ سیکٹر میں صلاحیت کا استعمال وبائی امراض سے پہلے کی سطح سے نیچے ہے اور اس کی طویل مدتی اوسط کی جلد بحالی سرمایہ کاری کی طلب میں مستقل بحالی کے لیے اہم ہے۔ یہاں تک کہ جب کہ ملکی معیشت میں بہتری کے آثار دکھائی دے رہے ہیں، کچھ بڑی ایشیائی اور ترقی یافتہ معیشتوں میں ترقی کی رفتار میں کمی، حالیہ ہفتوں میں قدرتی گیس کی قیمتوں میں تیزی سے اضافے اور کچھ بڑی ترقی یافتہ معیشتوں میں مانیٹری پالیسی کے معمول پر آنے سے پیدا ہونے والے خدشات کی وجہ سے بیرونی ماحول مزید غیر یقینی اور چیلنج کا رخ اختیار کر رہا ہے۔ اس پس منظر میں، جاری گھریلو بحالی کو تمام پالیسی چینلز کے ذریعے بھرپور طریقے سے پروان چڑھانے کی ضرورت ہے۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) ترقی اور افراط زر کے نقطہ نظر کے ارد گرد غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر چوکس رہے گا۔ اسی مناسبت سے، ابھرتی ہوئی صورتحال کو ذہن میں رکھتے ہوئے، مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے پالیسی ریپو ریٹ کو 4 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے، اور جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اکاموڈیٹیو موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

16- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے تمام ممبران - ڈاکٹر ششانک بھٹی، ڈاکٹر اشیم گونل، پروفیسر جینتھ آر ورما، ڈاکٹر مردول کے ساگر، ڈاکٹر مائیکل دیباہراتا پاترا اور جناب شکتی کانت داس- نے متفقہ طور پر پالیسی ریپو ریٹ کو 4 فیصد پر بغیر تبدیلی کے برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔

17- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے تمام ممبران - یعنی ڈاکٹر ششانک بھٹی، ڈاکٹر اشیم گونل، ڈاکٹر مردول کے ساگر، ڈاکٹر مائیکل دیباہراتا پاترا اور جناب شکتی کانت داس سوائے پروفیسر جینتھ آر ورما- نے جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اکاموڈیٹیو موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔ پروفیسر جینتھ آر ورما نے قرارداد کے اس حصے پر تحفظات کا اظہار کیا۔

18- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے اجلاس کے منٹس کو 22 اکتوبر، 2021 کو شائع کیا جائے گا۔

19- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی اگلی میٹنگ 6 سے 8 دسمبر 2021 کے دوران طے شدہ ہے۔

### پالیسی ریپو ریٹ کو 4.0 فیصد پر برقرار رکھنے کی قرارداد پر ووٹنگ

ووٹ	رکن
ہاں	ڈاکٹر ششانک بھٹی
ہاں	ڈاکٹر اشیم گونل
ہاں	پروفیسر جینتھ آر ورما
ہاں	ڈاکٹر مردول کے ساگر
ہاں	ڈاکٹر مائیکل دیباہراتا پاترا
ہاں	جناب شکتی کانت داس

### ڈاکٹر ششانک بھٹی کا بیان

20- متعدد انڈیکٹرس اب موجودہ مالی سال کے پہلے دو مہینوں میں ملک کو کووڈ 19 وبائی بیماری کی دوسری لہر کے شدید ترین جھٹکے سے معاشی سرگرمیوں کی بحالی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ قومی شماریاتی دفتر (ایس ایس او) کی طرف سے 2021-22 کے کوارٹر 1 کے لیے جی ڈی پی کے تخمینے دوسری لہر کی اس مدت میں 20.1 فیصد کے سال بہ سال اضافے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ جی ڈی پی میں یہ تیز اضافہ پہلی لہر کے مقابلے میں دوسری لہر کے کافی چھوٹے معاشی اثرات کی عکاسی کرتا ہے کیونکہ 2019-20 کے کوارٹر 1 کے مقابلے میں، موجودہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں جی ڈی پی میں کمی کے مقابلے میں 9.2 فیصد کم ہے، کیونکہ پہلی لہر کے دوران 2020-21 کے کوارٹر 1 میں 24.4 فیصد کی کمی دیکھی گئی ہے۔ یہ نمونے وبائی امراض کے منفی

اثرات اور معیشت کی تعمیر نو کے چیلنج کی حد کو اجاگر کرتے ہیں اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ کچھ شعبوں کو دوسروں سے کہیں زیادہ نقصان پہنچا ہے۔

21. جزوی سطح پر، جی ڈی پی کے تمام بڑے اجزاء، نجی حتمی کھپت کے اخراجات (جی ایف سی ای)، مجموعی مقررہ سرمایہ کاری (جی ایف سی ایف) اور برآمدات میں مالی سال 2022 میں سال بہ سال کے حساب سے بالترتیب 19.3 فیصد، 55.3 فیصد اور 39.1 فیصد کا تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ جیسا کہ مجموعی جی ڈی پی کے معاملے میں دیکھا گیا ہے کہ 2019-20 کے کوارٹر 1 میں نجی حتمی کھپت کے اخراجات (پی ایف سی ای)، مجموعی مقررہ سرمایہ کاری (جی ایف سی ایف) وبائی امراض سے پہلے کی سطح سے نیچے ہیں، جبکہ حکومت کے حتمی کھپت کے اخراجات (جی ایف سی ای) میں 2021-22 کی پہلی سہ ماہی میں 2020-21 کی اسی مدت کے مقابلے میں کمی واقع ہوئی ہے، کیونکہ بعد کی مدت میں اس میں کافی اضافہ ہوا تھا۔ برآمدات اب 2019-20 کی پہلی سہ ماہی میں دیکھی گئی وبائی بیماری سے پہلے کی سطح سے اوپر ہیں۔ 2021-22 کے پہلے سہ ماہی میں درآمدات میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے لیکن 2019-20 کے پہلے کوارٹر میں دیکھی گئی سطح سے نیچے رہا ہے۔

22. وبائی امراض کی دوسری لہر کے دوران سپلائی سائیڈ میں رکاوٹیں پہلی لہر سے قدرے کم سخت تھیں کیونکہ یہ رکاوٹیں قومی سطح پر نہیں تھیں بلکہ ریاستی سطح پر تھیں یا اس سے بھی زیادہ مقامی تھیں۔ اس سے سپلائی کی طرف رکاوٹوں کو کم کرنے میں مدد ملی لیکن اہم آمدنی اور روزگار کے نقصانات کی وجہ سے طلب کی طرف سے کمزوری پر قابو پانے میں سست روی رہی۔ معاشی بحالی کی نوعیت میں ان میں سے کچھ اختلافات ترقی کے موجودہ نابموار انداز میں ظاہر ہوتے ہیں۔

23. جب کہ معاشی سرگرمیوں کی وبائی بیماری سے پہلے کی سطح پر واپسی کی توقع کی جاتی ہے جب سپلائی سائیڈ پر لگی پابندیاں ختم کردی جائیں، لیکن اس کی معمول پر واپسی کی رفتار کا انحصار سپلائی اور طلب کو متاثر کرنے والے عوامل پر ہوگا۔ سپلائی کی طرف، مناسب مانگ کی موجودگی میں، توسیع ان پٹ کی سپلائی، ان پٹ کی قیمتوں میں اضافے کے علاوہ نئے ماحول میں کاروبار کرنے کے لیے نئی سرمایہ کاری کی ضرورت کی وجہ سے محدود ہو سکتی ہے۔ اگر سپلائی کی طرف اس بحالی کی رفتار سست ہے، اور اگر مانگ زیادہ تیزی سے بڑھتی ہے تو قیمتیں بڑھ جائیں گی۔ اور اگر سپلائی میں تیزی سے اضافہ ہوتا ہے تو قیمت میں اضافہ خاموش ہو سکتا ہے، حالانکہ دونوں صورتوں میں، خام تیل اور اجناس کی منڈیوں سمیت بیرونی سیکٹر سے قیمتوں کے غیر معمولی جھٹکے سے آؤٹ لک کو الٹا خطرات لاحق ہوتے ہیں۔

24. اپریل 2021 کے اعداد و شمار کو چھوڑ کر، جس کے لیے سالانہ ترقی کی شرح غیر معمولی طور پر زیادہ تھی، صنعتی پیداوار کا اشاریہ (آئی آئی پی-جنرل)، گرجہ مئی اور جون 2021 میں دوہرے ہندسوں کی شرح نمو کا اندراج کیا، لیکن اسی دو ماہ کے لیے اب بھی 2019 کی سطح سے نیچے ہے۔ تاہم، جولائی 2021 میں، کان کنی اور بجلی کے معاملے میں صنعتی پیداوار کا اشاریہ دو سال پہلے کی سطح سے اوپر تھا اور صنعتی پیداوار کا اشاریہ۔ جنرل جولائی 2019 میں اس سطح

سے صرف 0.3 فیصد نیچے تھا۔ یہ رجحان واضح طور پر صنعتی سرگرمیوں کی وبائی بیماری سے پہلے کی سطحوں تک پہنچنے سے تعلق رکھتا ہے۔ کچھ ایسے نمونے ہیں جو بعض شعبوں میں کمزور پیداوار کی نمو کا بھی مشورہ دیتے ہیں۔ جولائی 2021 میں، کنزیومر گڈز کے لیے صنعتی پیداوار کا اشاریہ جولائی 2019 کے مقابلے میں کم تھا، خاص طور پر کنزیومر پائیدار اشیاء کے لیے۔ یہ پرائمری اور کیپیٹل گڈز کے لیے جولائی 2019 کی وبائی امراض سے پہلے کی سطحوں سے معمولی زیادہ تھی، جو کہ درمیانی سامان اور انفراسٹرکچر/ تعمیراتی شعبوں کے معاملے میں 2 سے 2.5 فیصد کے درمیان رہی۔

25. نان آئی ٹی خدمات میں ان شعبوں کو پہچاننا بھی ضروری ہے جو بحالی کے ابتدائی مراحل میں ہیں۔ مائیکرو، چھوٹے اور درمیانی درجے کے کاروباری ادارے، اور غیر رسمی شعبے کے اداروں کو ایسے حالات میں کام کرنے میں زیادہ چیلنجز کا سامنا ہے جن میں ان پٹ کی قیمتوں کا دباؤ نمایاں ہے اور صارفین کی مانگ اب بھی بحال ہو رہی ہے۔

26. جبکہ 2021 کے پہلے پیشگی تخمینوں میں پیش کی گئی خریف کی اعلیٰ فصل کی پیداوار کی روشنی میں دیہی مانگ میں تیزی آنے کی توقع ہے، ٹریکٹرز اور موٹر سائیکلوں کی فروخت - دیہی مانگ کے حالات کے لیے پراکسیز - اپریل - اگست 2021 کے لیے اسی مدت کے لیے 2019 میں دیکھی گئی سطح کے مقابلے مختلف پیٹرن دکھاتے ہیں۔ ٹریکٹر کی فروخت میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے اور موٹر سائیکل کی فروخت میں منفی اضافہ ہوا ہے۔ شہری طلب کے معاملے میں، گھریلو ہوائی مسافروں کی آمدورفت، مسافر گاڑیوں کی فروخت اور صارف پائیدار اشیاء کی فروخت مختلف رجحانات کو ظاہر کرتی ہے۔ اگرچہ اس میں سے کچھ پیٹرن سپلائی سائڈ پابندیوں (اینٹر ٹریفک) یا سپلائی چین میں خلل (آٹو موبائل سیکٹر) سے متعلق ہے، لیکن وبائی امراض سے پہلے کی سطح تک مجموعی کھپت کی طلب کی بحالی ناہموار ہے۔

27. ستمبر 2021 کے لیے ریزرو بینک آف انڈیا کا صارفین کے اعتماد کا سروے ظاہر کرتا ہے کہ جواب دہندگان کے ایک بڑے تناسب نے جولائی 2021 کے سروے کے مقابلے میں عمومی اقتصادی صورتحال میں بہتری کا اظہار کیا ہے۔ لیکن جواب دہندگان کی ایک بڑی اکثریت - 72 فیصد سے زیادہ - سمجھتے ہیں کہ ایک سال پہلے کے مقابلے میں مجموعی صورتحال ابتر ہوئی ہے۔ جواب دہندگان کا ایک بڑا حصہ جولائی 2021 کے سروے کے نتائج کے مقابلے میں ایک سال آگے کی مجموعی اقتصادی صورتحال میں بہتری کی توقع رکھتا ہے۔ لیکن یہ تناسب ایک سال پہلے کے سروے کے نتائج سے کم ہے۔ صارفین کے جذبات میں ظاہر ہونے والے خدشات روزگار اور آمدنی کے حالات کے جائزے کی عکاسی کرتے ہیں۔ جواب دہندگان کا ایک بڑا حصہ اب ایک سال پہلے کے مقابلے میں زیادہ خرچ کر رہا ہے، لیکن بہتری 'اختیاری اخراجات' کے مقابلے میں 'ضروریات' پر خرچ کرنے میں ہے۔ ایک مثبت رجحان یہ ہے کہ بے روزگاری کی شرح میں کمی اور دیہی اور شہری علاقوں میں لیبر فورس کی شرکت کی شرح میں مئی 2021 میں دیکھی جانے والی چوٹی کی

سطح سے اضافہ ہے، جیسا کہ یہ بات سینٹر فار مانیٹرنگ انڈین اکانومی (CMIE) کے سروے سے سامنے آئی ہے۔

28. سرمایہ کاری کی سرگرمی 2020-21 کی سطحوں سے بڑھ گئی ہے لیکن ابھی تک 2019-20 کی سطح تک نہیں پہنچی ہے۔ ویکسینیشن میں تیز رفتار پیش رفت اور سرمایہ کاری کے مواقع کھولنے کے لیے متعدد اقتصادی پالیسی اقدامات تازہ سرمایہ کاری کے لیے مثبت محرک بنانے والے عوامل میں شامل ہیں۔ سرمایہ کاری کے کچھ مثبت رجحانات موجودہ مالی سال میں مضبوط ایف ڈی آئی کی آمد اور کامیاب آئی پی او سے ظاہر ہوتے ہیں۔ ریزرو بینک آف انڈیا کے ذریعہ بنیادی طور پر اگست-ستمبر 2021 میں کرائے گئے کاروباری اداروں کا سروے پچھلی سہ ماہی میں خاص طور پر مینوفیکچرنگ سیکٹر میں کمی کے مقابلے مانگ کے حالات میں تیزی سے بہتری کو ظاہر کرتا ہے۔ موجودہ مالی سال کی اگلی دو سہ ماہیوں میں طلب کے حالات میں مسلسل بہتری کی توقع ہے۔ ان پٹ لاگت کا دباؤ انٹرپرائزز کے لیے بنیادی تشویش بنی ہوئی ہے، جس کی وجہ سے منافع حاصل کرنے کے لیے قیمتیں زیادہ بڑھی ہوئی ہیں۔ توقع ہے کہ 2021-22 کے کوارٹر 3 میں کاروبار کی مجموعی صورتحال بہتر ہوگی اور 2022-23 کے کوارٹر 4 اور کوارٹر 1 میں مضبوط رہے گی، خاص طور پر مینوفیکچرنگ اور خدمات کے شعبے کے لئے مضبوط رہے گی۔

29. پرجیزنگ مینیجرز انڈیکس (پی ایم آئی) جیسے اشارے مینوفیکچرنگ کے معاملے میں جولائی-ستمبر 2021 میں اور خدمات کے لیے اگست-ستمبر 2021 میں توسیعی زون میں تھے۔ ہائی فریکوئنسی انڈیکسز جولائی-اگست 2020 کے دوران دیکھے گئے گراؤٹ سے معاشی سرگرمیوں میں بحالی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ہوائی مسافروں کی آمد و رفت اور نقل و حمل کے ایندھن کی کھپت جولائی-اگست 2021 میں سال بہ سال نمایاں اضافہ دکھاتی ہے۔ اقتصادی سرگرمیوں میں وسیع تر بحالی ریلوے کے مال بردار ٹریفک، بندرگاہوں کی آمد و رفت میں بڑھوتری، ایئر کارگو، ای وے بلز اور جی ایس ٹی کی وصولیوں میں مسلسل اضافے سے ظاہر ہوتی ہے۔ نان فوڈ کریڈٹ نے معمولی توسیع جاری رکھی ہے حالانکہ بینک ڈپازٹس میں توسیع کی شرح سے کم ہے۔ مجموعی رجحانات ابھرتی ہوئی ترقی کی رفتار کی طرف اشارہ کرتے ہیں، اس میں سے کچھ وبائی امراض کے پیش نظر عائد کردہ انتظامی پابندیوں میں نرمی کی وجہ سے ہیں کیونکہ ملک بھر میں ویکسینیشن مہم میں تیزی آرہی ہے اور انفیکشن کے فعال کیسوں کی تعداد میں کمی واقع ہوئی ہے۔

30. اب تک 2021-22 میں مجموعی مانگ کے اہم محرکات میں سے ایک برآمدات کا شعبہ ہے، جس میں تجارت اور خدمات دونوں شعبے شامل ہیں۔ درآمدات میں بھی اضافہ ہوا ہے جس سے ملکی طلب میں اضافہ ہوا ہے۔ ترقی یافتہ معیشتوں میں معاشی نمو میں اضافے کی پشت پر بیرونی مانگ کی بحالی برآمدی کارکردگی کو سہارا دینے والا ایک اہم عنصر رہا ہے۔ عالمی سطح پر، خاص طور پر کچھ ترقی یافتہ معیشتوں میں سپلائی چین کی رکاوٹیں اور وبائی امراض کا برقرار رہنا تشویشناک ہے۔

31. موجودہ ترقی کی رفتار کے ساتھ، 2021-22 میں جی ڈی پی 2019-20 میں حاصل کی گئی سطح سے زیادہ ہونے کی امید ہے۔ تمام شعبوں میں جاری بحالی کی ناہموار رفتار اس بات پر روشنی ڈالتی ہے کہ ویکسینیشن کے ذریعے کووڈ انفیکشن کے خلاف تحفظ، کووڈ کے لئے مناسب رویے کو اپنانے اور انفیکشن کی کسی بھی تازہ لہر کو کم کرنے کے لیے صحت کی خدمات کی دستیابی وسیع بنیاد پر پائیدار ترقی کے حصول کے لیے ضروری ہوگی۔

32. اقتصادی ترقی کا احیاء بھی افراط زر کے دباؤ کے ساتھ ساتھ جاری رہا ہے۔ افراط زر کے ذرائع میں بین الاقوامی منڈیوں اور مقامی منڈیوں سے قیمتوں کا دباؤ بھی شامل ہے۔ سپلائی کے محدود حالات نے مقامی منڈیوں میں قیمتوں کے دباؤ میں اضافہ کیا ہے۔ پیداوار اور کھپت کی چند اہم اشیاء کی قیمتوں میں تیزی سے اضافے کے بھی بڑے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ سی پی آئی افراط زر کا موجودہ نقطہ نظر پیٹرولیم ایندھن کی قیمتوں میں اضافے، اور بین الاقوامی اجناس کی قیمتوں کی وجہ سے ہے جس کی وجہ سے خام مال کی لاگت، نقل و حمل کے اخراجات اور توانائی کی لاگت میں اضافہ ہوتا ہے، یہاں تک کہ جب طلب کے حالات میں بحالی معمولی رہی ہو۔ حکومت کی طرف سے بنیادی ڈھانچے کی رکاوٹوں کو کم کرنے کے لیے مالی اور انتظامی اقدامات نے بیرونی منڈیوں سے قیمتوں میں اضافے کے ممکنہ اثرات کو کم کرنے میں مدد کی ہے۔ لیکن امکانات کا بھرپور استعمال، پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے نئی سرمایہ کاری کی ضرورت ہے تاکہ قیمتوں کے مزید دباؤ کے بغیر بڑھتی ہوئی مجموعی طلب کو پورا کیا جا سکے۔ اس اہم موڑ پر بڑھتی ہوئی طلب کے لیے سپلائی کے رسپانس کی حمایت کے لیے مانیٹری اور مالیاتی اقدامات کی ضرورت ہوگی۔

33. جون- اگست 2021 کے دوران ہیڈ لائن سی پی آئی افراط زر (سال بہ سال کے حساب سے) اوسطاً 5.7 فیصد رہی، جو کہ جون- اگست 2020 کے دوران دیکھے گئے 6.5 فیصد سے بھی کم ہے۔ دو سالوں کے درمیان مہنگائی کے محرکات واقعی مختلف تھے۔ جون- اگست 2020 میں، یہ اشیائے خورد و نوش کی مہنگائی تھی اور 2021 کی اسی مدت میں، یہ ایندھن کی افراط زر رہی ہے۔ ایندھن کے لیے سی پی آئی میں جون- اگست 2020 کے 2.1 فیصد کے مقابلے جون- اگست 2021 کے دوران 12.6 فیصد اضافہ ہوا؛ جبکہ جون- اگست 2021 میں خوراک کے لیے سی پی آئی میں 4.6 فیصد اضافہ ہوا اور 2020 کی اسی مدت میں یہ اضافہ 8.2 فیصد تھا۔ جون- اگست 2021 میں بنیادی سی پی آئی افراط زر 5.9 فیصد تھی اور 2020 میں اسی مدت میں یہ 5.5 فیصد تھی۔ خوراک اور ایندھن سے پھیلنے والے اثرات کے علاوہ، بنیادی افراط زر ٹرانسپورٹ ایندھن اور ٹرانسپورٹ خدمات کی قیمتوں سے متاثر ہوتا ہے جو براہ راست خام تیل کی قیمت کے جھٹکے سے متاثر ہوتے ہیں۔ لاجسٹک خدمات کی کارکردگی کو بہتر بنانا اور بالواسطہ ٹیکسوں میں کمی ٹرانسپورٹ خدمات کی لاگت اور مجموعی افراط زر پر اس طرح کے خارجی جھٹکوں کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

34. آگے بڑھتے ہوئے، بیرونی عوامل جیسے کہ پٹرولیم خام سمیت اشیاء کی بین الاقوامی قیمتیں سی پی آئی کے ارتقاء میں اہم کردار ادا کریں گی۔ طلب کے بہتر حالات کا مطلب قیمت کے محاذ پر اوپر

کی طرف دباؤ کا بھی ہوگا جب تک کہ سپلائی بہتر پیداوار کے امکانات کے ساتھ نہ پھیلے۔ مالی سال 2021-22 میں Q2، Q3 اور Q4 کے لئے متوقع سی پی آئی افراط زر کی شرح بالترتیب 5.1، 4.5 اور 5.8 فیصد ہے، جبکہ مالی سال 2021-22 کے لئے اوسطاً 5.3 فیصد کے ساتھ Q1 کے لئے 5.6 فیصد کی اصل شرح کو مدنظر رکھتے ہوئے متوقع ہے۔ 2021-22 کے لئے یہ متوقع افراط زر کی شرح اگست میں متوقع 5.7 فیصد کے مقابلے میں 40 بیسس پوائنٹس سے کم ہے، جو اب بھی ہدف سے زیادہ ہے لیکن افراط زر کے ہدف کے ٹولورینس بینڈ کے اندر ہے۔ ستمبر 2021 کے لئے ریزرو بینک آف انڈیا کا سروے برائے پروفیشنل فورکاسٹرز (ایس پی ایف) مالی سال 2021-22 کے لئے 5.3 فیصد کی اوسط پیشین گوئی فراہم کرتا ہے، جو پہلی سہ ماہی کے لئے 5.6 فیصد کی اصل شرح کو مان کر ہے۔ تخمینوں میں اس کمی کا ایک واضح محرک خوراک کی افراط زر ہے۔ موجودہ سطح سے بنیادی سی پی آئی افراط زر کی شرح میں کمی کے لئے دیگر اور چیزوں کے ساتھ پیٹرولیم ایندھن کی قیمتوں میں کمی کی ضرورت ہوگی۔

35. پیداوار میں حالیہ رجحانات کو مدنظر رکھتے ہوئے مالی سال 2021-22 کے لئے جی ڈی پی کی نمو کو 9.5 فیصد پر برقرار رکھا گیا ہے۔ اگست کی مانیٹری پالیسی کمیٹی کے میٹنگ میں کوارٹر 2 کے لئے 7.3 فیصد سے 7.9 فیصد، Q3 میں 6.3 سے 6.8 فیصد، Q4 کی شرح نمو 6.1 فیصد پر برقرار رہنے کے ساتھ Q2 کے لئے سالانہ جی ڈی پی نمو کے تخمینوں پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ ستمبر 2021 کے لئے سروے برائے پروفیشنل فورکاسٹرز (ایس پی ایف) مالی سال 2021-22 کے لئے 9.4 فیصد کی درمیانی پیشین گوئی فراہم کرتا ہے، جو کہ اس کے جولائی کے سروے سے اوپر کی طرف نظر ثانی شدہ ہے۔

36. مالی سال 2021-22 کے لئے ہیڈ لائن افراط زر کی شرح اور غیر تبدیل شدہ جی ڈی پی کی شرح نمو میں متوقع اعتدال بنیادی میکرو اکنامک حالات میں بہتری کی عکاسی کرتا ہے۔ تاہم، بیرونی طلب اور قیمت کے حالات میں غیر یقینی صورتحال اور غیر مساوی سیکٹرل نمو کے تناظر میں اس موقع پر ترقی کی رفتار کو مضبوط بنانے اور افراط زر کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے ایک اکاموڈیٹیو مانیٹری پالیسی کا موقف اور وسیع تر پالیسی سپورٹ ضروری ہے۔

37. اس لئے، میں پالیسی ریپو ریٹ کو 4.0 فیصد پر برقرار رکھنے کے حق میں ووٹ دیتا ہوں۔ اور میں اس بات کے حق میں بھی ووٹ دیتا ہوں کہ جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لئے اکاموڈیٹیو موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

### ڈاکٹر اشیمیا گونل کا بیان

38. ہم نے اب تک ایک مشکل سال کو مضبوط بحالی کے ساتھ اچھی طرح سے گزارا ہے۔ ہیڈ لائن افراط زر بھی ہدف کی طرف نرمی کی عکاسی کر رہی ہے۔

39. یہ نظریہ کہ کووڈ-19 سے متعلق سپلائی کے عارضی جھٹکے مہنگائی کے لیے زیادہ تر ذمہ دار ہیں، بظاہر درست ثابت ہوتا ہے، حالانکہ اجناس کی قیمتوں میں بار بار جھٹکا ایک مسئلہ ہے۔ دوسری اشیاء کی وجہ سے اس میں کچھ کمی واقع ہوئی ہے، لیکن اسے ابھی تک عام نہیں کیا گیا ہے۔ تیل کی قیمتوں کے علاوہ، کووڈ-19 عالمی قلت اور سپلائی چین کے مسائل سے متاثر الیکٹرانک سامان اور صارفین کے پائیدار اشیاء کے لیے افراط زر زیادہ ہے۔ خوردہ خراب ہونے والی سپلائی چینز تیزی سے حل کرنے کے قابل تھیں۔ افراط زر کے ساتھ ساتھ گھریلو اور کاروباری افراط زر کی توقعات عروج کی لہروں کے دوران بڑھیں اور اس کے بعد گر گئیں۔ عالمی قیمتوں کے جھٹکے زیادہ مستقل ثابت ہوئے ہیں، جس کی وجہ سے بنیادی افراط زر میں حصہ ڈال رہے ہیں۔ پیٹرولیم مصنوعات پر ٹیکسوں میں کٹوتی ضروری ہے اوپر کی جانب بڑھنے والی حرکت کو توڑنے کے لیے جو کہ ملکی افراط زر کو برقرار رکھ سکتی ہے۔ حکومتی اقدامات نے اشیائے خورد و نوش کی مہنگائی میں کمی کا باعث بنا ہے۔ یہ، اور متعلقہ مالیاتی قدامت پسندی، مانیٹری پالیسی کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ اکاموڈیٹیو رہے، جس کی وجہ سے حقیقی شرح سود کو شرح نمو سے بہت نیچے رکھ کر، بحالی کو متحرک کرتی ہے اور عوامی قرضوں کے تناسب کو کم کرتی ہے۔ اضافی لیکویڈیٹی کے ساتھ مل کر کم حقیقی شرحوں سے پیداوار میں اضافے کی ترسیل اچھی طرح سے قائم ہے۔

40. عام طور پر وجہ بنیادی افراط زر سے بیڈلائن تک ہوتی ہے لیکن ایسا ہونے کی ضرورت نہیں ہے اگر بنیادی افراط زر میں اضافہ سپلائی کے الٹ پھیر کے جھٹکوں کی وجہ سے ہو۔ موجودہ قیمتوں میں بڑی غیر یقینی صورتحال ہے کیونکہ قیاس آرائی پر مبنی عنصر جو بڑھتی ہوئی قلت سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔ اس لیے بڑے اچانک طور پر اس کے گرنے کا امکان ہے۔ تیل کی قیمتوں میں بہت زیادہ اتار چڑھاؤ دیکھا گیا ہے۔ موسمیاتی تبدیلی کی سرگرمی جو جزوی طور پر موجودہ بڑھوتری کے لیے ذمہ دار ہے مستقبل میں تیل کی طلب کو بھی کم کر دے گی۔ چین سے برآمدات کم ہونے سے کنٹینرز کی قیمتوں میں نرمی کے آثار ہیں۔ پالیسی کو ڈیٹا پر مبنی ہونا چاہیے، کیونکہ افراط زر رہنمائی سے زیادہ تیزی سے گر سکتا ہے، یا سپلائی سائیڈ کے مسائل نئے اضافے کا سبب بن سکتے ہیں۔

41. مانگ بھی غیر یقینی ہے دبے ہوئے مانگ اور تہوار کے موسم سے آگے بھی۔ عالمی ترقی میں - 19 کچھ سست روی اور کووڈ سے مزید حیرتیں ممکن ہیں، حالانکہ ویکسینیشن اچھی طرح سے جاری ہے۔ ڈیٹا لیگز کا مطلب ہے کہ ہم ابھی تک یہ نہیں جانتے کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز)، زیادہ رابطے والے خدمات اور ملازمت میں کس حد تک داغ ہیں۔

42. موجودہ صورتحال اس بات کی ضمانت دیتی ہے کہ مالیاتی اور مالی حالات اکاموڈیٹیو رہیں۔ بڑی غیر یقینی صورتحال میں یہ ضروری ہے کہ پالیسی مستحکم اور معاون رہے۔ لہذا، ریپو ریٹ میں ایک وقفہ اور ایک اکاموڈیٹیو موقف کی ضرورت ہے اور اس کے حق میں ووٹ دیتا ہوں۔ اس کے باوجود پالیسی کو بدلتے ہوئے حالات کے مطابق مسلسل ڈھالنا پڑتا ہے۔ ضرورت سے زیادہ محرک جیسا کہ عالمی مالیاتی بحران کے بعد، جس کے نتیجے میں تیز ایڈجسٹمنٹ میں تاخیر ہوتی ہے، سے گریز کرنا ہوگا۔

43. ضرورت سے زیادہ لیکویڈیٹی کی مقدار کیا ہے؟ گزشتہ دو مہینوں کے دوران بڑی آمد نے لیکویڈیٹی میں اضافہ کیا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں باہر نکلنا عام طور پر لیکویڈیٹی کے تازہ انجیکشنز کو روک کر شروع ہوتا ہے حالانکہ موجودہ سطحوں کو صرف آہستہ آہستہ اور قدرتی طور پر کم کرنے کی اجازت ہوتی ہے جیسے ہی سیکورٹیز کی پختگی ہوتی ہے۔ تجربہ یہ ہے کہ مارکیٹیں پالیسی کی شرحوں میں شفاف تبدیلیوں پر اچھا ردعمل ظاہر کرتی ہیں جو ڈیٹا کی پیروی کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر شرح نمو اچھی طرح سے قائم ہونے پر بڑھتی ہے، تو اسٹاک مارکیٹ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتی رہتی ہے۔

44. تاہم، ہندوستان میں ایک غیر رسمی سیکٹر کے ساتھ ساتھ ایک جدید شعبہ بھی ہے جو مختصر مدتی لیکویڈیٹی کے موجودہ انتظامات کے ذریعے مختلف طریقے سے پیش کیا جاتا ہے۔ صرف بینکوں کو ریپو اور ریورس ریپو ونڈوز تک رسائی حاصل ہے۔ غیر ملکی بہاؤ، حکومتی کیش بیلنس اور کرنسی کے رساؤ سے بھی بڑے جھٹکے ہیں۔ لہذا، ان جھٹکوں کو جذب کرنے کے لیے لیکویڈیٹی کو کافی سرپلس میں رکھنے کی ضرورت ہے یہاں تک کہ اضافی کم ہونے سے ریورس ریپو میں بتدریج اضافہ ہوتا ہے اور غیر بینکوں کے لیے انتظامات برقرار رہتے ہیں۔ بینکوں کے لیے ایک اعلیٰ مقررہ ریورس ریپو ریٹ کو ڈپازٹ اکاؤنٹس پر ان کے سود کی شرح میں اضافے سے منسلک کیا جا سکتا ہے۔ ای سی بی نے یہ کیا ہے۔

45. کچھ ترقی کی بحالی کے ساتھ، لیکن مزید کام کرنا ہے، اور ایک سال بعد میں افراط زر تقریباً 5% متوقع ہے، تقریباً 1% کی حقیقی پالیسی کی شرح مناسب ہے۔

46. جیسا کہ گزشتہ سال لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ فیسیلٹی بینڈ کو وسیع کیا گیا تھا، مختصر شرحیں طویل شرحوں سے کہیں زیادہ گر گئیں۔ 10 سال کے حکومتی سیکورٹیز کے لیے پھیلاؤ کو وسیع کیا گیا، حالانکہ شرحیں کئی سالوں میں اپنی کم ترین سطح پر آ گئیں۔ موجودہ فارورڈ ریٹ میں مارکیٹ کی توقعات 10 سالہ حکومتی سیکورٹیز کی شرحوں میں تھوڑی تبدیلی کے ساتھ اگلے سال کے دوران مختصر شرحوں میں اضافہ دیکھتی ہیں۔ جیسے جیسے غیر یقینی صورتحال کم ہوتی ہے، افراط زر کا ہدف اچھی طرح سے اندر مینیج کر لیا جاتا ہے، اور حکومتی قرضے لینے کی ضروریات کم ہوتی ہیں، اور پھیلاؤ مزید گر جاتا ہے۔ طویل شرحیں سرمایہ کاری کے لیے اہم ہیں اور نجی قرضے لینے کے معیار کے طور پر اہم ہیں۔ پیداوار کا منحنی خطوط کم ہونے کا امکان ہے، حالانکہ تیل کی قیمت کی غیر یقینی صورتحال ایک خطرہ ہے۔

47. ہندوستان کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر اور مضبوط بیرونی بنیادی اصولوں کو دیکھتے ہوئے، ہندوستان کسی بھی اتار چڑھاؤ کو جذب کرنے کے لیے اچھی طرح سے تیار ہے کیونکہ ترقی یافتہ معیشت کے مرکزی بینک اپنے نکلنے کا آغاز کرتے ہیں یا اگر چین سے مالیاتی جھٹکے پھیل جاتے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ پالیسی گھریلو چکر کے مطابق رہے اور کسی بھی بیرونی جھٹکے کو ہموار کیا جائے۔

## پروفیسر جینتھ آر ورما کا بیان

48. میں نے اپنے اگست کے بیان میں جو بیانات دیے ہیں ان میں سے کئی درست ہیں، اور میں ان پر تفصیلی تجزیہ کو دہرائے بغیر ان کا جلد خلاصہ کروں گا۔ سب سے پہلی بات یہ ہے کہ کووڈ-19 وبائی بیماری معاشی بحران کے بجائے ایک انسانی المیے میں تبدیل ہو گئی ہے، اور اس سے نمٹنے کے لیے مانیٹری پالیسی صحیح آلہ نہیں ہے۔ دوسرا، وبائی امراض کے برے اثرات اب معیشت کی تنگ شعبوں تک محصور ہیں، اور معیشت کے سب سے زیادہ متاثرہ طبقوں کو ٹارگٹ ریلیف فراہم کرنے کے لیے مانیٹری پالیسی مالی پالیسی سے بہت کم موثر ہے۔ تیسرا، افراط زر کا دباؤ پہلے کی توقع سے کہیں زیادہ برقرار رہنے کے آثار ظاہر کرنے لگا ہے۔

49. اگست کے بعد سے، میں حالیہ ہفتوں میں عالمی سطح پر نمایاں ہونے والے دو دیگر خطرات کے بارے میں فکر مند ہو گیا ہوں۔ پہلا یہ کہ دنیا بھر میں سبز توانائی کی طرف جاری منتقلی 1970 کی دہائی کی طرح توانائی کی قیمتوں کے جھٹکوں کا ایک سلسلہ پیدا کرنے کا ایک اہم خطرہ ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ طویل مدتی افراط زر اور افراط زر کی توقعات کے لیے الٹے خطرات اب مزید بڑھ گئے ہیں۔ میری دوسری حالیہ تشویش 1980 کی دہائی کے آخر میں جاپان کی یاد دلانے والے چین میں ابھرتے ہوئے مالیاتی شعبے کی نزاکت سے پیدا ہونے والے عالمی نمو کو درپیش خطرے کے بارے میں ہے۔ یہ دونوں خطرات - ایک افراط زر اور دوسرا نمو - مانیٹری پالیسی کمیٹی کے قابو سے باہر ہیں، لیکن اس میں بلند ترین لچک اور چستی کی ضرورت ہے۔ سست رفتار میں پالیسی سازی کا ایک نمونہ جس کی رہنمائی جھٹکے سے بچنے کی زیادہ چاہت پر مبنی ہو، اب مناسب نہیں ہے۔

50. ان وجوہات کی بنا پر، میں ریورس ریپو ریٹ کو 3.35% پر رکھنے کے فیصلے کے حق میں نہیں ہوں، اور اکاموڈیٹیو موقف کے خلاف ووٹ دیتا ہوں۔ مؤثر کرنسی مارکیٹ کی شرحوں کو تیزی سے 4% تک بڑھانا مانیٹری پالیسی کمیٹی کی افراط زر کے ہدف سے وابستگی کو ظاہر کرے گا، توقعات کو مستحکم کرنے میں مدد کرے گا، اور خطرے کے پریمیم کو کم کرے گا، اور معاشی استحکام میں اضافہ کرے گا، اور طویل مدتی سود کی کم شرح کو زیادہ دیر تک برقرار رکھنے کی اجازت دے گا جس سے معاشی بحالی میں مدد ملے گی۔

51. دوسری طرف، میں درج ذیل وجوہات کی بنا پر ریپو ریٹ کو 4% پر برقرار رکھنے کے لیے ووٹ دیتا ہوں۔ معاشی ترقی وبائی مرض سے بہت پہلے غیر تسلی بخش تھی، اور یہاں تک کہ اگر وبائی امراض کے معاشی برے اثرات کسی حد تک کم ہو جائیں تو بھی خاطر خواہ مالیاتی اکاموڈیشن کی ضرورت ہوگی۔ 4% کا ریپو ریٹ 1-1.5% کی رینج میں منفی حقیقی شرح کے مساوی ہے جس کی بنیاد پر مہنگائی کی پیش گوئی کی جاتی ہے۔ میرے خیال میں، شرح کی یہ سطح فی الحال بغیر کسی افراط زر کے خطرے کے اقتصادی ترقی کو بحال کرنے کے لیے مناسب ہے۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ مانیٹری پالیسی کمیٹی کو ڈیٹا پر مبنی رہنے کی ضرورت ہے تاکہ یہ مستقبل میں پیدا ہونے والے کسی بھی غیر متوقع جھٹکوں کا تیزی سے اور مناسب طریقے سے جواب دے سکے۔

## ڈاکٹر مردول کے ساگر

52. ہماری آخری ملاقات سے اب تک، حقیقی معاشی سرگرمیاں بتدریج معمول پر آنے کی راہ پر گامزن ہیں، مہنگائی میں اضافہ عارضی ثابت ہوا ہے، مالیاتی پوزیشن بجٹ کی پٹری پر واپس آ رہی ہے اور بیرونی توازن قابو میں ہے۔ مختصر یہ کہ میکرو اکنامک حالات میں بہتری آئی ہے اور معیشت مستحکم دکھائی دے رہی ہے۔ تاہم، اس سے ہمیں معتدل منظر نامہ فرض کرنے پر مجبور نہیں کرنا چاہیے۔ بدلتے ہوئے عالمی میکرو اکنامک حالات سے اہم رکاوٹیں شروع ہو گئی ہیں۔ بڑھتے ہوئے جغرافیائی سیاسی خطرات منظر نامے کو مزید پیچیدہ بنا دیتے ہیں۔ پرجوش بحالی کی توقعات غلط ثابت ہوئی ہے۔ ممکنہ کمی، چین کی سست روی، بنیادی ڈھانچے کے بل اور قرض کی حد سے متعلق غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے امریکی مالیاتی مالی پیکج میں کمی اور یورپ اور دیگر جگہوں پر گیس اور توانائی کی قلت کی سرگرمیوں پر منفی اثرات کی وجہ سے عالمی ترقی کی توقعات کم ہو رہی ہیں۔ ان میں تجارت، مالیاتی اور مارکیٹ کی توقعات کے چینلز کے ذریعے اہم خارجی اور داخلی اثر ہو سکتا ہے۔ وہ گھریلو معاشی توازن کو تبدیل کر سکتے ہیں اور ایک سال یا اس سے زیادہ عرصے کے دوران اتار چڑھاؤ کا سبب بن سکتے ہیں، حالانکہ ماضی قریب میں اتنی محنت سے بنائے گئے بفرز معیشت کو بغیر کسی ترقی کے خاتمے کے دیکھ سکتے ہیں۔

53. ان ابھرتے ہوئے نئے چیلنجوں کے پس منظر میں ہم مالیاتی پالیسی کو کس طرح ترتیب دیں؟ سب سے پہلے اور سب سے اہم، ہمیں ڈیٹا پر منحصر رہنے کی ضرورت ہے۔ مالیاتی منڈیوں متعدد توازن کے عناصر سے جانی جاتی ہیں۔ اگر ٹیپر پاتھ میں شاک آئیں گے تو سرمائے کا بہاؤ کسی بھی سمت میں اتار چڑھاؤ کا شکار ہو سکتا ہے۔ لچکدار افراط زر کو ہدف بنانے والے فریم ورک کے اندر، ہمیں خارجی جھٹکوں سے پیدا ہونے والی شرح مبادلہ کی حرکیات کے بارے میں ہوش میں رہنے کی ضرورت ہے اور ان خطرات کو شامل کرنا ہوگا جو بنیادی لائن میں نہیں ہیں۔ ان غیر یقینی صورتحال کے درمیان، پالیسیوں کو احتیاط کے ساتھ جواب دینے کی ضرورت ہوگی اور انہیں کسی بھی پیشگی وعدوں سے دور رکھنا چاہیے۔ اگر اس مرحلے پر کچھ رہنمائی کی ضرورت ہے، تو اسے نرم ہونا پڑے گا، جس میں ریزرو بینک مارکیٹس کو اس حال سے تیار کرے گا کہ اگر چہ پالیسی کا موقف پائیدار بنیادوں پر نمو کے احیاء تک اکاموڈیٹیو رہنے کا امکان ہے، لیکن لیکویڈیٹی کی سطح کو متحرک طور پر مناسب نچلی سطحوں پر ایڈجسٹ کیا جائے گا جو کہ اب بھی اکاموڈیٹیو موقف کے مطابق رہے۔ دوسرا، ہمیں ترقی، افراط زر اور دیگر پیرامیٹرز پر ڈیٹا کی آمد کے ذریعے ہدایت کردہ افراط زر کے ہدف کے لیے اپنی وابستگی کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ مرکزی بینک کو اہداف پر انحصار اور آلات کی آزادی کے لیے پرعزم رہنے کی ضرورت ہے کیونکہ اس کی ایک قانونی بنیاد ہے اور مرکزی بینکوں کو ہدف بنانے والے افراط زر کے درمیان دنیا بھر میں عام رواج سے بھی مطابقت رکھتا ہے۔ تیسرا، ہمیں اب افراط زر اور نمو دونوں کو لاحق خطرات پر زیادہ توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے اور حالات کے بدلتے ہی پالیسیوں کو اس کے حساب سے ہموار کرنے کی ضرورت ہے۔ وبائی امراض کے اوقات میں آؤٹ پٹ گپ کے بارے میں کافی غیر یقینی صورتحال برقرار ہے، اس میں فلٹرنگ تکنیک ساختی ماڈلز کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے بند

ہونے کی رہنمائی کرتی ہے جو جھٹکے کو بہتر طریقے سے پکڑتی ہے۔ تاہم، میرے خیال میں، اگر ترقی میں کوئی نئی رکاوٹیں سامنے نہیں آتی ہیں، تو پیداوار کا فرق 2022-23 میں کسی وقت بند ہو جائے گا اور مانیٹری پالیسی کو بتدریج بنیادی افراط زر اور افراط زر کی توقعات کو اگلے سال کم کرنے کے لیے تبدیل کرنا شروع کر دینا چاہیے، خاص طور پر اگر اشیا کی بنیادی افراط زر کے درمیان توانائی اور خدمات کی طرف سے افراط زر بڑھ جاتا ہے۔ چوتھا، ایک گہری نظر اشیاء کی قیمتوں پر رکھنے کی ضرورت ہے اور ہمیں مختلف منظرناموں پر غور کرنے کی ضرورت ہے جن کے مطابق ہم اپنی پالیسیوں کو ترتیب دے سکتے ہیں۔ اس نکتے کو بعد میں کچھ تفصیل سے بیان کروں گا۔

54. اب میں اگلے 12 مہینوں کے لیے ترقی اور افراط زر کے منظر نامے پر نظر ثانی کرتا ہوں۔ دوسری لہر کے بعد ترقی کی بحالی بدستور بہت واضح نہیں ہے، اور اس بات کے دور رس شواہد موجود ہیں کہ لہر نے چھوٹے کاروباروں پر گہرے داغ ڈالے ہیں۔ این آئی سی 5 ہندسوں کی سطح پر موجود صنعتوں میں سے 404 صنعتوں میں سے 55 فیصد جن کے لیے ڈیٹا دستیاب ہے، 2019-20 کی سطح سے نیچے کام کر رہی ہیں اور 63.4 فیصد 2018-19 کی سطح سے نیچے کام کر رہی ہیں۔ یہ نہ صرف ڈیمانڈ کی بحالی کی حمایت کرنے اور وبائی امراض کی فراہمی میں رکاوٹوں کو کم کرنے کی ضرورت کی نشاندہی کرتے ہیں، بلکہ ساختی خرابی کو بھی دور کرتے ہیں جو بظاہر صنعتی جمود کا سبب بن رہی ہے۔ جولائی میں ہائی فریکوئنسی انڈیکس میں ایک حوصلہ افزا ترتیب وار بہتری کے بعد، اگست میں رفتار میں کمی واقع ہوئی، جب پچھلے مہینے کے مقابلے میں صرف تین پانچویں اشاریوں نے بہتری درج کی۔ ابھی تک، صرف آدھے اشارے وبائی امراض سے پہلے کی سطح پر معمول پر آ چکے ہیں اور دوسری لہر کے معمول پر آنے کے عمل کو پٹری سے اتارنے سے پہلے مارچ 2021 میں حاصل کردہ سطحوں کے اشارے کا صرف پانچواں حصہ ہے۔ تاہم، سرگرمی کی سطح 2021-22 کے دوسرے نصف میں تیزی سے معمول پر آسکتی ہے اور مالی سال کے اختتام سے پہلے ویکسینیشن کی بڑھوتری اور کووڈ سے متعلقہ نقل و حرکت کی زیادہ تر پابندیوں کو ہٹانے کے ساتھ معیشت کے دوبارہ کھلنے کے بعد کی وجہ سے وبائی امراض کی سطح تک پہنچ سکتی ہے۔

55. سرمایہ کاری کے ارادے، جیسا کہ مالیاتی ثالثوں کے ذریعے مالی مدد کرنے والے منصوبوں کی مرحلہ وار تفصیلات سے پتہ چلتا ہے یا قرضوں کی نگرانی یا ایکویٹی بڑھانے کے ذریعے فنڈز فراہم کیے جاتے ہیں، 2020-21 میں سرمایہ کاری کی گراؤ اور 2021-22 کے لیے 47.5 فیصد سال بہ سال کی کمی کے حساب سے ایک کمزور پائپ لائن کو ظاہر کرتے ہیں۔ موسمی طور پر ایڈجسٹ شدہ صلاحیت کے استعمال کی شرح جو 2020-21 کی چوتھی سہ ماہی میں 66.6 فیصد تھی، دوسری لہر کی وجہ سے 2021-22 کی پہلی سہ ماہی میں کم ہو کر 61.7 فیصد ہو گئی تھی، لیکن یہ کمی پہلی لہر کے مقابلے میں بہت کم تھی جب شرح 48.9 فیصد تک گر گیا تھا۔ سرمایہ کاری کی طلب کھپت کی طلب سے پیچھے ہے لیکن نظر آنا شروع ہو گئی ہے۔ انڈسٹریل اوٹ لک سروے (آئی او ایس) کے خالص جوابات سے پتہ چلتا ہے کہ 2021-22 کے کوارٹر 2 میں صلاحیت کے استعمال میں اضافہ

ہوا اور مزید بہتری کی توقع ہے۔ اگرچہ حالیہ برسوں میں کیبیکس کی قیادت بنیادی طور پر بجلی اور سڑکوں کے ذریعے کی گئی ہے، ایسے اشارے مل رہے ہیں کہ حقیقی سرمایہ کاری کو کسی حد تک غیر محسوس سرمایہ کاری میں اضافے کے پیش نظر جو قومی کھاتوں میں پوری طرح سے ظاہر نہیں ہو رہی ہے، کو کم سمجھا جا رہا ہے۔ ایسے نشانات بھی ہیں کہ پی ایل آئی اسکیم کے بعد سرمایہ کاری قریب المدت میں زیادہ وسیع بنیاد ہو گی۔ مانیٹری پالیسی نے پہلے ہی 20-2019 سے رکاوٹ کی شرحیں کم کر دی ہیں۔ مالیاتی پالیسی نے اسی سال ستمبر میں کارپوریٹ ٹیکس کی مؤثر شرحوں میں تقریباً 39 فیصد کمی کی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ سرمائے کی صارف لاگت میں واضح کمی آئی ہے۔ تاہم، اب تک سرمایہ کاری نے زیادہ ردعمل نہیں دیا ہے کیونکہ وبائی امراض سے متعلق بہت بڑی غیر یقینی صورتحال جس نے صارفین اور کاروباری اعتماد کو متاثر کیا ہے، مجموعی مانگ میں کمی اور عمل درآمد اور کیش فلو کی مشکلات کو جنم دیا ہے۔ کارپوریٹس نے ڈیلیوریج کا انتخاب کیا، اور ان کے سرمایہ کاری کے ارادے کم ہو گئے۔ 2021-22 کے دوسرے سہ ماہی میں صارفین کے اعتماد میں ترتیب وار بہتری آئی لیکن وبائی مرض سے پہلے کی عام سطحوں کے مقابلے میں فرق کم ہے۔ کارپوریٹس کا قرض/ایکویٹی تناسب پہلے ہی 2015-16 میں 60 فیصد سے کم ہو کر 2020-21 میں تقریباً 35 فیصد رہ گیا ہے۔ ایک بار جب ساختیاتی پالیسیاں کام کرتی ہیں اور غیر یقینی صورتحال میں کمی کے بعد لوگوں میں جوش بحال ہو جاتی ہے، تو سرمایہ کاری کی صورتحال بدل جائے گی۔ عبوری طور پر، موجودہ اکاموڈیٹیو پالیسی کھپت کی طلب کو بڑھانے میں مدد کر رہی ہے۔ بڑھتی ہوئی عالمی غیر یقینی صورتحال کے ساتھ، اس موڑ پر، یہ ضروری ہے کہ ہم میکرو فنانشل استحکام کو برقرار رکھیں، تاکہ ترقی کی بحالی کو فروغ دینے کے قابل ہو سکیں۔

56. افراط زر کے مسئلے کی طرف آتے ہوئے، جب کہ لوگوں کو قریب کے مہینوں میں مزید افراط زر میں کمی کی توقع ہوتی ہے، اس کے بعد بیس لائن الٹ جاتی ہے، باوجود اس کے کہ بنیادی اثرات اعتدال کے موافق ہوتے ہیں۔ اس بات کی توقع ہے کہ 2021-22 کے دوسرے کوارٹر میں رفتار میں تیزی آئے گی اور اس میں الٹے خطرات اور بنیادی ٹہراؤ ہے جس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ میرے جائزے میں، یہ امکان کہ تیل کی قیمتیں سال ختم ہونے سے پہلے \$85/بیرل کو چھو سکتی ہیں یا اس سے تجاوز کر سکتی ہیں اور اس سال کے دوسرے نصف میں اوسطاً \$80/بیرل یا اس سے زیادہ ہو سکتی ہیں، اہم ہے۔ اس کے اہم اثرات ہو سکتے ہیں جن کی غیر خطوطی اور غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے قطعی طور پر اندازہ لگانا مشکل ہے لیکن، بیس لائن سے بال پارک پر، افراط زر میں 15-20 بی پی ایس، 13-15 بی پی ایس کی کم شرح نمو، نہ ہونے کے برابر اثرات کی توقع کی جا سکتی ہے۔ مالیاتی سبسڈیز پر اور سی اے ڈی کو جی ڈی پی کے تقریباً 0.25% تک وسیع کر سکتی ہیں۔ جب تک کہ کوآپریٹو حل تلاش نہیں کیا جاتا ہے، یورپ میں گیس کی بنیادی قلت سردیوں میں بدتر ہوتی جائے گی اور یہ موسمیاتی تبدیلی کے وعدوں کو کمزور کر سکتی ہے۔ جیواشم ایندھن پر بڑھتا ہوا انحصار ساختی طور پر توانائی کی افراط زر اور اس کے گزرنے کو عام قیمت کی سطح تک پہنچا سکتا ہے۔ درآمد شدہ کونلے کی بلند قیمتیں پہلے ہی ہندوستان میں کچھ ساحلی پلانٹس میں بجلی کی پیداوار کو متاثر کر رہی ہیں۔ چپس کی ترسیل کا وقت وبائی مرض سے

پہلے کے 12 ہفتوں سے بڑھ کر 21 ہفتے ہو گیا ہے۔ کار بنانے والے پیداوار کم کرنے پر مجبور ہیں۔ مختلف عالمی راستوں پر 2-8 گنا بڑھنے کے بعد کنٹینر مال برداری کے نرخ اب بھی بڑھ رہے ہیں۔ عام طور پر، سپلائی کی رکاوٹیں برقرار رہی ہیں اور اگر مانگ تیزی سے بحال ہوتی ہے، تو اس سے افراط زر میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ لہذا، سپلائی سائیڈ کا انتظام اہم ہوگا۔ اگرچہ اگست سی پی آئی کے دوران قیمتوں میں اضافے کے کچھ اشارے ہیں، لیکن پھیلاؤ ایک اچھے تخمینے کے حساب سے اعتدال پسند ہے اور قیمتوں میں اضافے کو عام کرنے کی عکاسی نہیں کرتا۔ افراط زر کی توقعات بلند ہیں لیکن ابھی تک غیر مستحکم نہیں ہیں اور تازہ ترین دور میں 50-60 بیس پوائنٹس تک کم ہو گئی ہیں۔ اگرچہ یہ تسلی کا متحمل ہے، لیکن پیداوار کی سطح معمول پر آنے کے بعد افراط زر کی توقعات کو مزید کم کرنے کی ضرورت ہوگی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ایک با اثر مرکزی بینک کی کچھ حالیہ تحقیق نے افراط زر کی حرکیات کو چلانے والے ایک اہم عنصر کی وجہ سے طویل مدتی افراط زر کی توقعات پر شکوک و شبہات کا اظہار کیا ہے۔ میری نظر میں، مانیٹری پالیسی میں اس طرح کے نئے نمونے متعارف کروانا آگ کے ساتھ کھیلنا ہے اور ایسے خطرات لاحق ہیں کہ معیشتوں کی بحالی کے ساتھ ہی مرکزی بینک افراط زر پر کنٹرول کھو دیں گے۔

57. مجموعی طور پر، ہم نے وقت سے پہلے سختی کو روکنے اور معیشت کو بحال کرنے کی اجازت دینے میں بڑے پیمانے پر درست کام کیا ہے۔ لیکویڈیٹی کیلیبریٹنگ میں تکمیلی اقدامات کے ساتھ، بچت کرنے والوں کے لیے منفی حقیقی شرحیں اب آنے والے عرصے میں درست کی جا سکتی ہیں۔ مندرجہ بالا باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، میں قرارداد کے مطابق موقف کو غیر تبدیل شدہ رکھنے اور قرارداد کے حساب سے پالیسی ریٹ کو غیر تبدیل شدہ رکھنے کے حق میں ووٹ دیتا ہوں۔

### ڈاکٹر مانیکل دیباپراتا پاترا کا بیان

58. اگست 2021 میں کیا گیا اندازہ کہ 2021-22 کی تیسری سہ ماہی میں مہنگائی کم ہو جائے گی، خوراک کی افراط زر میں کمی کی صورت میں حقیقی نتائج سے خوش آئند صورت سے ظاہر ہوا ہے۔ آگے دیکھتے ہوئے، سپلائی کے مخصوص اقدامات اس زمرے میں طلب اور رسد کی مماثلت کو دور کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ زرعی پیداوار کے امکانات روشن نظر آنے کے ساتھ، خوراک کی افراط زر میں مزید نرمی تیسری سہ ماہی میں ابتدائی طور پر توقع سے زیادہ کی بیڈلائن افراط زر کو کم کر سکتی ہے۔ دوسری طرف، مہنگائی کی تشکیل کو بار بار آنے والے جھٹکوں سے متاثر کیا جا رہا ہے جس نے ایندھن کی مہنگائی کو اب تک کی بلند ترین سطح پر پہنچایا ہے اور بنیادی افراط زر کو مستقل طور پر تبدیل کر دیا ہے، جس میں الٹے خطرات ہیں۔ اس کے مطابق، ان عارضی ہنگاموں کے دوسرے دور کے اثرات کے بارے میں چوکنا رہنا ضروری ہے جو افراط زر کے ان اجزاء کو بار بار وقوع پذیر ہو کر ایک مزاحم کردار فراہم کرتے ہیں۔ اس وقت، تاہم، اجرت اور کرائے کا دباؤ خاموش رہا ہے۔ منظم سیکٹر میں عملے کی لاگت ایک بار پھر بڑھ رہی ہے کیونکہ ملازمتوں کی بھرتی اور عام کام کے عمل دوبارہ شروع ہو رہے ہیں۔ کچھ ایسے شواہد بھی موجود ہیں جو کہ لاگت

کے دباؤ کو مزید جذب کرنے کے قابل نہیں رہ سکتے ہیں اور فروخت کی قیمتیں بڑھ سکتی ہیں۔ اس طرح، اگرچہ مہنگائی کی رفتار اگست میں کیے گئے تخمینوں کو کم کر سکتی ہے، لیکن اس میں ناہموار، سست اور رکاوٹوں کا شکار ہونے کا امکان ہے۔

59. اگست سے شروع ہونے والے، مختلف اشارے یہ بتا رہے ہیں کہ معیشت کووڈ-19 کے ذریعے پیدا ہونے والی پیچھے کی طرف ڈھکیلنے والی قوتوں سے ممکنہ طور پر واپس آنے کی کوشش کر رہی ہے۔ وبائی امراض سے پہلے کی پیداوار کی سطح دیکھی جا رہی ہے۔ زراعت اور اس سے منسلک سرگرمیاں پچھلے سال کی ریکارڈ پیداوار حاصل کرنے اور اس سے بھی زیادہ ہونے کے لیے تیار نظر آتی ہیں۔ مینوفیکچرنگ – صنعت کے اجزاء میں پیچھے رہ جانے والی – 2019-20 کی سطح سے کچھ ہی کم ہے۔ اور رابطہ پر مبنی خدمات تیزی سے ٹھیک ہو رہی ہیں۔ برآمدات ایک قوت بن سکتی ہیں جو ترقی کی رفتار کو تیز کرتی ہے۔ وہ معیشت کو گھریلو مارکیٹ کے سائز کی طرف سے عائد کردہ حدود سے باہر نکلنے کا راستہ فراہم کرتے ہیں جو اب بھی زیادہ پائیدار ہونے کی مانگ کے ساتھ جدوجہد کر رہی ہے۔ ستمبر کے آخر تک، سال کے لیے ایک مہتواکانکشی برآمدی ہدف کا نصف راستہ عبور ہونے والا ہے۔

60. اگرچہ گھریلو معاشی ترتیب میں بہتری آ رہی ہے، عالمی ترقی کے خطرات بڑھ رہے ہیں اور اس پر گہری نظر رکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ وہ ہندوستان میں جاری بحالی کو روک سکتے ہیں۔ برآمدات کو لاجسٹک رکاوٹوں، بین الاقوامی شپنگ میں کنٹینرز اور عملے کی کمی اور مال برداری کی بلند شرحوں سے براہ راست خطرہ لاحق ہے۔ عالمی تجارت کو گھٹن سے روکنے کے لیے مربوط کثیر الجہتی کوششوں سمیت پالیسی مداخلتوں کی فوری ضرورت ہے۔ مزید وسیع طور پر، عالمی نمو طاقت کھو رہی ہے، کلیدی انٹرمیڈیٹس جیسے چپس اور سیمی کنڈکٹرز کی کمی کے ساتھ بحالی کی طاقت کو گھیر رہی ہے۔ اور مہنگائی اب ہر جگہ اور بڑھ رہی ہے، جس کے مضمرات کھپت کی طلب کی بحالی پر ہیں۔ یہ متنوع مانیٹری پالیسی کے اقدامات کو تیز کر رہا ہے جو عالمی معیشت میں دراڑ کو بڑھا رہے ہیں۔ حالیہ مالیاتی پیشرفتوں کے سمندر کے درمیان قرضوں کی زیادتی اور حقیقی معیشت کے لیے ممکنہ اثر کو نمایاں کیا گیا ہے، خاص طور پر اگر مالی حالات سخت ہیں۔ میری نظر میں، ہندوستان کے میکرو اکنامک امکانات کے لیے سب سے بڑے خطرات عالمی ہیں اور وہ اچانک ظاہر ہو سکتے ہیں۔

61. اس ماحول میں، میں مانگ کی وجہ سے مہنگائی کے دباؤ پر مضبوط ثبوت کے انتظار میں پالیسی کی شرح اور پالیسی کے اکاموڈٹیو موقف کو برقرار رکھنے کے لیے ووٹ دیتا ہوں۔ اس وقت تک کے لئے، سازگار مالی حالات کی ضرورت ہے۔

### جناب شکتی کانت داس کا بیان

62. کووڈ-19 وبائی بیماری، جو کہ ایک بے مثال بحران ہے، جس کی وجہ سے پیداوار اور روزگار کے ریکارڈ نقصانات کے ساتھ ساتھ مالیاتی منڈی کے اتار چڑھاؤ اور سپلائی میں خلل پڑا، نے دنیا بھر کے مرکزی بینکروں کے کام کو اور بھی مشکل بنا دیا ہے۔ ہندوستان میں بھی، ہمیں ترقی میں

تیزی سے گراوٹ، افراط زر میں اضافہ اور مالی استحکام کے لیے خطرہ، سب کچھ ایک ساتھ نمٹنا پڑا۔ چینجوں کی پیچیدگی کے پیش نظر، پالیسی ریسپانس کو نہ صرف قلیل مدتی استحکام کی طرف بلکہ ممکنہ طویل مدتی مضمرات کی طرف بھی تیار کیا جانا تھا۔ اس لیے پچھلے اٹھارہ مہینوں کے دوران، ہماری ترجیح ترقی کو بحال کرنا اور مالی استحکام کو برقرار رکھنا رہی ہے، اس کے ساتھ ساتھ ہم مہنگائی کو ہدف کے قریب رکھنے کے لیے ثابت قدمی سے پرعزم رہے ہیں۔

63. عالمی معیشت اب افراط زر کے رجحانات کے ساتھ ترقی کی رفتار کو کم کرنے کے ایک مشکل خط مماس پر ہے۔ چونکہ مرکزی بینکوں کو سست ترقی اور اعلیٰ افراط زر کے درمیان کلاسیکی معاملے کا سامنا کرنا پڑتا ہے، ان کے اقدامات ان کے گھریلو معاشی حالات کے جواب میں کئے گئے ہیں۔ ہندوستان کی پالیسی بھی گھریلو عوامل پر مبنی ہے۔

64. ہمارے جائزے کے مطابق، گرچہ بحالی میں تیزی آ رہی ہے اور مجموعی طلب دوبارہ بڑھ رہی ہے، معیشت اب بھی وبائی امراض سے پہلے کی سطح سے نیچے چل رہی ہے۔ 2021-22 کے لیے متوقع 9.5 فیصد جی ڈی پی نمو کے باوجود، معیشت میں اب بھی سست روی ہے کیونکہ جی ڈی پی کی سطح 2019-20 کی کووڈ کی پہلے سے جی ڈی پی کی سطح سے معمولی حد تک اوپر رہے گی۔ درحقیقت، 31 اگست 2021 کو جی ڈی پی کے حالیہ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ 2021-22 کے کوارٹر 1 میں حقیقی 2019-20 کے کوارٹر 1 کے جی ڈی پی کی سطح کے ساتھ ساتھ 2018-19 کے کوارٹر 1 کے جی ڈی پی کی سطح سے کافی نیچے تھا۔ ہم صرف 2021-22 کے کوارٹر 3 میں پیداوار کی پری وبائی سطح سے تجاوز کرنے کی توقع رکھتے ہیں۔ دوسری لہر نے زیادہ رابطہ والی سرگرمیوں اور غیر رسمی شعبے پر کووڈ-19 وبائی امراض کے اثرات کو بڑھا دیا۔ تاہم، ویکسینیشن کی بڑھتی ہوئی رفتار کے ساتھ، زیادہ رابطے والی سرگرمیاں جو پہلے بحالی میں پیچھے رہتی تھیں اب زور پکڑ رہی ہیں۔ غیر رسمی شعبے کی بحالی میں مزید وقت لگنے کا امکان ہے کیونکہ اس شعبے پر دوسری لہر کا اثر نسبتاً زیادہ واضح تھا۔ ایم جی نریگا کی مانگ – ستمبر میں ترتیب وار اعتدال کے باوجود – جزوی طور پر غیر رسمی شعبے میں مسلسل کمزوری کی عکاسی کرتی ہے۔ مینوفیکچرنگ اور خدمات کے شعبوں میں پائیدار بحالی سے غیر رسمی معیشت کی بحالی میں مدد ملنی چاہیے۔ تاہم، ترقی کی مستقبل کی رفتار بہت سے چینجوں سے بھری ہوئی ہے، خاص طور پر یہ کہ وبائی مرض کیسے تیار آگے ظاہر ہوگا۔ مجموعی طور پر، ترقی کا بنیادی طور پر پالیسی سپورٹ پر انحصار رہتا ہے اور اسے پائیدار بحالی کے لیے پرورش کی ضرورت ہوتی ہے۔

65. اگست 2021 کے اپنے اجلاس میں، مانیٹری پالیسی کمیٹی کو مسلسل دوسرے مہینے کے لیے اوپری ٹولورینس کی حد سے تجاوز کرنے والے ہیڈ لائن افراط زر کی وجہ سے درپیش چینجوں کا سامنا تھا۔ اس کے بعد مانیٹری پالیسی کمیٹی نے مئی-جون کے دوران مہنگائی کی بڑھتی ہوئی شرح کو عارضی قرار دیا، جو بڑے پیمانے پر وبائی امراض کی وجہ سے سپلائی کی رکاوٹوں اور اشیاء کی بلند قیمتوں کی وجہ سے کارفرما ہے، اور اس کے بعد کے مہینوں میں اس میں آسانی کی توقع ہے۔ جولائی-اگست کے لیے مہنگائی کے حقیقی نتائج، برداشت کے بینڈ کے اندر جانے کے لیے

مہنگائی میں خاطر خواہ اعتدال درج کرنے کے ساتھ، مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اوٹ لک اور مانیٹری پالیسی کے موقف کی توثیق کی ہے۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی کو گزشتہ سال ستمبر- اکتوبر میں خوراک کی قیمتوں کے جھٹکے کی وجہ سے اسی طرح کی مخلصے کا سامنا کرنا پڑا تھا، اور اس کا انہیں عارضی طور پر دیکھنے اور اس کی دیکھ بھال کا فیصلہ درست ثابت ہوا تھا۔ اس طرح کا نقطہ نظر مالیاتی منڈیوں میں معاشی بحالی اور استحکام میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اس طرح، مانیٹری پالیسی کمیٹی کی وسط مدتی توجہ نے مانیٹری پالیسی کے موقف کے ممکنہ الٹ جانے کی غیر ضروری توقعات کو کامیابی کے ساتھ اعتدال میں لایا ہے اور بحران سے معاشی بحالی کے لیے باہر نکلتے ہوئے، توقعات کو درست سمت میں لانے میں مدد کر رہا ہے۔

66. اس سال جولائی اور اگست میں افراط زر کی توقع سے زیادہ نرمی کی وجہ خوراک کی قیمتوں کی رفتار میں نمایاں کمی، خاص طور پر اگست میں تھی۔ کئی عوامل نے اس میں حصہ ڈالا ہے۔ اس سال موسم گرما میں سبزیوں کی قیمتوں میں اضافہ غیر معمولی طور پر کم تھا، جو تاریخی نمونوں کے ایک تہائی کے قریب تھا۔ طلب اور رسد کے فرق کو پورا کرنے کے لیے حالیہ مہینوں میں حکومت کی طرف سے اعلان کردہ سپلائی سائیڈ اقدامات نے خوراک کی قیمتوں کو مستحکم کرنے میں مدد کی ہے۔ بنیادی افراط زر، یعنی خوراک اور ایندھن کو چھوڑ کر سی پی آئی، تاہم، بنیادی طور پر ٹرانسپورٹ اور مواصلات، صحت، لباس اور جوتے میں مسلسل افراط زر کے دباؤ کی وجہ سے بلند اور سخت رہا۔

67. آگے بڑھتے ہوئے، اگر غیر موسمی بارشیں نہیں ہوئیں تو، فوری طور پر اشیائے خوردونوش کی مہنگائی میں نمایاں اعتدال درج ہونے کا امکان ہے، ایسا خریف کی ریکارڈ پیداوار، مناسب خوراک کے ذخیرے سے زیادہ، سپلائی کے ضمنی اقدامات اور سازگار بنیادی اثرات کی مدد سے ایسا ممکن ہونا متوقع ہے۔ غیر مستحکم خام تیل کی قیمتیں، جو کہ خاص طور پر ستمبر کے وسط کے بعد سے ابھر رہا ہے، پمپ کی قیمتوں کو نئی بلندیوں پر لے جا رہا ہے، جس سے سامان اور خدمات کی خوردہ قیمتوں میں نقل و حمل کی زیادہ لاگت کے مزید اضافے کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔ توازن پر، افراط زر پر نقطہ نظر بہتر ہوا ہے اور 2021-22 کے لیے افراط زر کے تخمینے میں 40 بیس پوائنٹس سے 5.3 فیصد تک نظر ثانی کی گئی ہے۔

68. اس پس منظر میں، یہ محسوس کیا جاتا ہے کہ مالیاتی تعاون جاری رکھنا ضروری ہے کیونکہ اقتصادی بحالی کا عمل ابھی بھی نازک موڑ پر ہے اور ترقی کی جڑیں مضبوط ہونا باقی ہیں۔ بیرونی ماحول، جو کہ گزشتہ چند مہینوں میں مجموعی طلب میں معاون رہا ہے، مختلف وجوہات جیسے – انفیکشنز میں اضافہ؛ وبائی امراض کی وجہ سے متعلقہ سپلائی کی رکاوٹوں کا برقرار رہنا؛ سیمی کنڈکٹرز جیسے کلیدی ان پٹ کی پابند کمی؛ اور گیس کی قیمتوں میں اضافہ کی بناء پر رفتار کھو سکتا ہے۔ ایک ابھرتے ہوئے اور متحرک ماحول کو دیکھتے ہوئے، کئی غیر یقینی صورتحال کے ساتھ ابر آلود منظر کے ساتھ، یہ حقیقت بھی شامل ہے کہ وبائی بیماری ختم نہیں ہوئی، ہمیں اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ معاشی سرگرمیوں کی نوزائیدہ بحالی پختگی اور پائیداری کے آثار دکھائے۔ اس نازک موڑ پر، ہمارے اعمال کو بتدریج، کیلیبریٹڈ، مناسب وقت کے مطابق اور اچھی

طرح سے ٹیلی گراف کرنے کی ضرورت ہے تاکہ کسی بھی غیر ضروری حیرت سے بچا جا سکے۔ ہم انتہائی ہنگامہ خیز سفر سے گزر کر ساحل پر پہنچ رہے ہیں، اور ہم اس اہم مرحلے پر کشتی کو ہلانے کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ہم ساحل سے آگے کا سفر شروع کرنے کے لیے محفوظ طریقے سے پہنچیں۔ اس لیے، میں پالیسی کی شرح کو غیر تبدیل شدہ رکھنے اور مانیٹری پالیسی کے اگست 2021 کی میٹنگ میں بیان کیے گئے اکاموڈیٹیو موقف کو جاری رکھنے کے لیے ووٹ کرتا ہوں۔ متوازی طور پر، ہم غیر خلل اندازی کے دوران سی پی آئی افراط زر کو 4 فیصد پر واپس لانے کے لیے توجہ مرکوز رکھتے ہیں۔

(یوگیش دیال)

چیف جنرل مینیجر

پریس ریلیز: 2021-2022/1086